© rasailojaraid.com

جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات۔ تقریب دستار بندی۔ ۱۶ ستمبر بروز جمعرات ۲۰۰۴ء :

دارالعلوم کے سالانہ امتحانات ۱۱ ستمبر بروز ہفتہ سے شروع ہوکر ۱۵ ستمبر بروز بدھ بمطابق ۲۹ رجب تک جاری رہیں گے۔ اس کے بعد ختم بخاری شریف وتقریب دستار بندی ۱۶ ستمبر بروز جمعرات بمطابق ۳۰ رجب منعقد کی جائیگی۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے امتحانات ۱۸ ستمبر بروز ہفتہ بمطابق ۲ شعبان سے شروع ہوکر ۲۳ ستمبر بمطابق ۷ شعبان تک جاری رہینگے۔ جس میں سینکڑوں فضلاء کرام کی دستار بندی کی جائیگی۔ اس مبارک اور روح پرور تقریب میں بغیر کسی اشتہار اور مدرسے کی طرف سے باقاعدہ دعوت نامہ نہ بھیجنے کے باوجود شرکا کی تعداد ایک لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔ اسمیں ملک بھر سے علماء اور مشائخ عظام از خود اطراف عالم سے شرکت کیلئے تشریف لاتے ہیں۔ پاکستان اور خصوصاً صوبہ سرحد میں یہ تقریب ہر لحاظ سے یادگار' منفرد اور یکتا ہوتی ہے۔ قارئین الحق' فضلاء حقانیہ' معاونین حقانیہ اور عامۃ المسلمین کیلئے ختم بخاری شریف کی اس روح پرور تقریب میں شرکت باعث سعادت ہوگی۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کا دورہ یورپ

شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ' نائب مہتمم جامعہ حقانیہ ادارہ کے مشاغل درس وتدریس میں مصروفیات اور اپنے مزاج وطبیعت کے اعتبار سے ملک وخصوصاً بیرون ملک کے طویل سفر سے کتراتے رہتے ہیں ماسوائے حرمین شریفین کے اسفار کے۔ صرف دو تین ملک کے دورے اس سے پہلے ہوئے جس میں ان کے محب ومشفق دوست حضرت مولانا صاحبزادہ فضل الرحیم صاحب' نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور نے باعث بن کر سفر کرنے پر مجبور کردیا۔ بیشتر ملکوں سے ہمیشہ ان کے تلامذہ' ادارہ کے خیر خواہ مختلف اجتماعات' تقاریب ومجالس میں شرکت کی دعوت دیتے رہتے ہیں مگر ہر بار معذرت کرکے دور دراز ملکوں میں جانے سے اجتناب کرتے رہے۔ ۱۹ جون سے ۱۹ جولائی تک یورپی ممالک کا تبلیغی واصلاحی دورہ جو کہ حضرت مولانا صاحبزادہ فضل الرحیم صاحب مدظلہ کے امارات میں بخیر وخوبی پایہ تکمیل تک پہونچا۔ اس سفر پر مولانا انوار الحق صاحب کے جانے کا سہرا بھی مولانا فضل الرحیم صاحب ہی کے سَر ہے۔ قافلہ دیار غیر میں ان دونوں کے علاوہ جناب ڈاکٹر محمود الحسن عارف' جامعہ اشرفیہ کے استاذ الحدیث مولانا محمد یوسف خان اور جناب خرم حنیف بھی بعض ممالک میں شریک سفر رہے۔ ناروے' سویڈن' ڈنمارک' بلجئیم' ہالینڈ' جرمنی' فرانس اور انگلینڈ کے دورہ میں انہوں نے تبلیغی مراکز' اسلامک سینٹرز' مسلم کمیونٹیز کی طرف سے منعقدہ اجتماعات میں اسلام کے آفاقی پیغامِ امن وآشتی پر خصوصی طور روشنی ڈال کر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مغربی دنیا کی دہشت گردی وانتہاپسندی کے الزامات کی سختی سے مدلل انداز میں تردید کی اور سامعین کے سوالات واعتراضات جو مغرب کی طرف سے اسلام پر کیے جارہے ہیں' بھرپور

© rasailojaraid.com